179

آیات نمبر 101 تا 106 میں وضاحت کہ کچھ اعرابی اور کچھ مدینہ کے رہنے والے لوگ منافق ہیں
جنہیں اللہ بخوبی جانتا ہے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ رسول اللہ کو تلقین کہ غزوہ تبوک کے حوالہ سے
جن لوگوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے ان کے صدقات قبول کر لیں اور ان کے لئے
مغفرت کی دعا کریں، مستقبل میں ان کے اعمال پر نظر رکھی جائے گی ۔ کچھ دوسرے لوگوں کا
معاملہ ابھی ملتوی کر دیا گیا ہے، اللہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرمالے گا

وَ مِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ تمہارے آس پاس کے رہنے
والے کچھ اعرابی منافق ہیں وَ مِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ۛ مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ ۟ لَا
تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ اور اسی طرح خود مدینے کے کچھ لوگ بھی منافق
ہیں، یہ سب لوگ صفت نفاق میں بہت ماہر ہو گئے ہیں، آپ ان سے واقف نہیں مگر
ہم انہیں خوب جانتے ہیں سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ
عَظِيۡمٍ ہم انہیں قیامت سے پہلے دو مرتبہ سزا دیں گے پھر وہ قیامت میں بڑے
سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ۝١٠١ وَ اٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ
خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ ان کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں جنہوں
نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، انہوں نے کچھ اچھے اور کچھ برے، ملے جلے اعمال
کئے تھے عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کر لے
گا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ بے شک اللہ بہت درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے ۝١٠٢ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا
وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ آپ ان کے اموال میں سے صدقہ قبول کر لیجئے تا کہ اس صدقہ



کے ذریعہ آپ ان کو خوب پاک وصاف کر دیں اور انکے لئے خیر وبرکت کی دعا بھی
کیجئے اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لئے راحت و تسکین کا
باعث ہے وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿١٠٣﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ
اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ وہ اللہ ہی ہے جو
اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ
بڑا توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٤﴾ وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى
اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ اور آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ تم
عمل کئے جاؤ، اللہ اس کا رسول اور مسلمان سب دیکھیں گے کہ اب تمہارا طرزِ عمل
کیا رہتا ہے وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ پھر بالآخر تم اس اللہ کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر
چیز کا جاننے والا ہے اور پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿١٠٥﴾ ع وَ
اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ اور ان
کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے، یا تو وہ
انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کر لے گا وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ بڑے
علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے ﴿١٠٦﴾

[# 179]

In verses 101 to 106, it is explained that some desert Arabs, and some residents of Medina are hypocrites, and Allah is well aware of them. Their abode is Hell. The Prophet has been instructed regarding the Battle of Tabuk that those who have confessed their sins should have their charities accepted, and prayers for their forgiveness should be made. Their future actions will be observed. As for some others, their case is still pending; Allah will either punish them or accept their repentance.

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕ

And [O Believers!] Among the Desert Arabs around you, there are those who are hypocrites.

وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

And also among the people of Madinah [there are hypocrites]. They are persistent in hypocrisy. You do not know them, but We [certainly] know them.

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ﴿۱۰۱﴾

We shall punish them twice [in this life], and then they will be brought back [to Allah on the day of judgement] for a severe punishment.

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ

[And In addition to them], there are also others, who have confessed their own sins, while they had mixed a good deed with an evil deed. [they adhered to faith, but refused to go to Tabuk]

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

Allah may grant them repentance.

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

Indeed, Allah is Most Forgiving, Very Merciful.

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَ تُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ

Accept charity from their wealth to purify and cleans them and also pray for them.

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ

Indeed, your prayer is a source of comfort for them.

وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۳﴾

And Allah is all-Hearing, all-Knowing.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ
يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

Do they not know that it is Allah [alone] who accepts the repentance from His servants and accepts their charities. And indeed, Allah [alone] is the one who forgives and Accepts Repentance, the Most Merciful?

وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

Say to them: keep on doing your work [as you wish]. Allah will see your work and so will His Messenger and the believers.

وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ؗ

And Then, you will all be returned [to Allah], who knows everything, both unseen and seen, and He will tell you [the due recompense] of everything you did [in your life].

وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ

And [besides them], there are others whose matter have been deferred awaiting Allah's decision. [Allah] will either punish them or accept their repentance.

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

And Allah is all-Knowing, all-Wise.